مرد کا چاندی کی انگوٹھی میں چاندی کا نگ پہننا کیسا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: 47

تاریخ اجراء: 14 ربیع الاول 1442ھ/01 نومبر 2020ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چاندی کی ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن کی مردانہ انگوٹھی میں نگ کی جگہ چھوٹا سا چاندی کا پترہ بطور نگ لگا دیا جائے تو کیا ایسی انگوٹھی نگ والی کہلائے گی؟ ایسا شخص بغیر نگ کی انگوٹھی کی وجہ سے گنہگار تو نہیں ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس طرح چاندی کی مردانہ انگوٹھی میں نگینہ کسی بھی پتھر جیسے عقیق، یاقوت، زمرد وغیرہ کا لگا سکتے ہیں، یونہی چاندی کا بھی نگینہ لگایا جاسکتا ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی انگوٹھی پہننا بھی ثابت ہے جس کا نگینہ بھی چاندی ہی کا تھا۔ یاد رہے احادیث طیبہ کی روشنی میں فقہائے کرام نے صراحت فرمائی ہے کہ مردانہ انگوٹھی میں حلقہ معتبر ہے، حلقہ چاندی کا ہونا ضروری ہے، نگینہ کسی بھی پتھر بلکہ خود چاندی یا سونے کا بھی ہوسکتا ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں جس مردانہ انگوٹھی میں بطور نگینہ چاندی کا پترہ لگایا گیا اسے نگ والی انگوٹھی کہا جائے گا اور ایسی انگوٹھی پہننے والا شرعاً گنہگار نہیں۔

حدیث پاک میں ہے: ”عن انس رضی اللہ عنہ ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان خاتمہ من فضۃ، و کان فصہ منہ“ یعنی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اُسی کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔“ (صحیح البخاری، جلد2، صفحہ872، مطبوعہ کراچی)

عمدۃ القاری میں ہے: ”وفی الصحیح من روایۃ حمید عن انس کان فصہ منہ ولا تعارض لانہ لا مانع ان یکون لہ خاتمان او اکثر“ یعنی صحیح حدیث میں روایتِ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا نگ چاندی کا تھا۔ اور نگ کے بارے میں وارد احادیث میں تعارض نہیں کیونکہ حضور اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کی دو یا زیادہ انگوٹھیاں ہونے سے کوئی مانع نہیں۔"(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، جلد14، صفحہ209، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

فیض القدیر میں ہے:"(کان خاتمہ من فضۃ فصہ منہ) ای فصہ من بعضہ لا منفصل عنہ مجاور لہ فمن تبعیضیۃ او الضمیر للخاتم"یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگینہ بھی چاندی کا تھا، یعنی اس انگوٹھی کا نگینہ انگوٹھی سے جدا اور الگ سے نہیں تھا، بلکہ اس انگوٹھی کا بعض حصہ تھا۔"(فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، جلد5، صفحہ216، دارالکتب العلمیہ بیروت)

حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق میں ہے:"نقل صاحب الاجناس لا باس للرجل ان یتخذ خاتما من فضۃ فصہ منہ وان جعل فصہ من جزع او عقیق او فیروزج یاقوت او زمرد فلا باس"یعنی صاحب اجناس نے نقل کیا کہ مرد کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ چاندی کی ایسی انگوٹھی بنائے جس کا نگ بھی چاندی کا ہو۔ اور اگر چاندی کی انگوٹھی کا نگ لکڑی یا عقیق یا فیروزہ، یاقوت یا زمرد کا ہو تب بھی حرج نہیں۔"(حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق، جلد6، صفحہ15، مطبوعہ ملتان)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم